
417

38:سورة ص

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
38	سُوْرَةُ صٓ	مکی	5	88	23	وَمَا لِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 14 میں بیان کہ قرآن لوگوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے لیکن وہ صرف تکبر اور غرور کی بنا پر اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ان لوگوں پر یہ بات شاق گزری ہے کہ اللہ نے ان ہی میں سے ایک ایسے شخص کو رسول بنا دیا جو بہت مالدار نہیں ہے۔ اسی لئے یہ لوگ رسول کو ساحر و کذاب قرار دے رہے ہیں۔ ان سے پہلے بھی مختلف قوموں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا، آخر ہمارے عذاب نے انہیں آ پکڑا۔

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ﴿١﴾ ص (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں)، اس قرآن کی قسم جو سراسر نصیحت ہے بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿٢﴾ یہ کفار مکہ جو انکار کر رہے ہیں، اس کی وجہ صرف ان کا تکبر اور ضد ہے كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، پھر جب ہمارا عذاب آ پہنچا تو انہوں نے بہت چیخ و پکار کی لیکن وہ معافی کا وقت نہ تھا وَ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾ اور کافروں نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا شخص آگیا اور کافر یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ شخص تو جادوگر اور سخت جھوٹا ہے

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝٥ کیا اس نے ہمارے تمام معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا ہے؟ بے شک یہ تو بہت ہی عجیب بات ہے

وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَ اصْبِرُوْا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ ۖۚ اور ان لوگوں کے سردار یہ کہتے ہوئے تیزی سے اٹھ کھڑے ہوئے کہ یہاں سے چل پڑو اور اپنے معبودوں کی پرستش پر ثابت قدم رہو اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝٦ۖۚ یہ شخص جو کچھ کہہ رہا ہے یقیناً اس میں اس کا کوئی مفاد ہے

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۖۚ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ۖۚ یہ ایک معبود والی بات تو ہم نے اپنے پچھلے دین میں کبھی نہیں سنی، یقیناً یہ اس کا اپنا بنایا ہوا جھوٹ ہے

ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ کیا ہم سب میں یہی شخص ایسا تھا کہ اس پر قرآن نازل کیا گیا ہے بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! کافروں کے انکار کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ میری طرف سے بھیجی گئی وحی کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ؕ دراصل ان لوگوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزا ہی نہیں چکھا

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ۚ کیا آپ کے رب کی رحمت کے خزانے اِن لوگوں کے پاس ہیں؟ آپ کا رب بہت زبردست اور بہت عطا کرنے والا ہے؟

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۫ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۝١٠ کیا آسمانوں، زمین اور ان کے مابین جو کچھ ہے، اس سب کے مالک یہ لوگ ہیں؟ اگر ایسا ہے تو ان کو چاہئے کہ

سیڑھی لگا کر آسمان پر چڑھ جائیں جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿۱۱﴾
پچھلے مخالفینِ انبیاء کے گروہ کی طرح کفار مکّہ کا بھی یہ ایک معمولی سا لشکر ہے جو
بہرحال اُن ہی کی طرح شکست کھا جائے گا کَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ عَادٌ وَّ
فِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ﴿۱۲﴾ وَ ثَمُوۡدُ وَ قَوۡمُ لُوۡطٍ وَّ اَصۡحٰبُ لۡـَٔیۡکَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ
الۡاَحۡزَابُ ﴿۱۳﴾ ان سے پہلے بھی قوم نوح، عاد، میخوں والا فرعون، ثمود، قوم لوط اور
ایکہ کے رہنے والوں نے بھی ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تھا، یہی لوگ انبیاء کے مخالفین
کا گروہ تھا اِنۡ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ان سب نے ہمارے
رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر ہمارا عذاب لازم ہو گیا رکوع [۱]